REGD. No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشآء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل

پاکستان لاہور

فون ۲۹۷۹

قیمت ۱؍

بدھوار ۶؍ ذوالحجہ ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴ * ۲۰؍ تبوک ۱۳۲۹ ہش * ۲۰؍ ستمبر ۱۹۵۰ء * نمبر ۲۱۶

چندہ سالانہ ۲۴ روپیہ ششماہی ۱۳ روپیہ سہ ماہی ۷ روپیہ ماہوار ۲/۸ روپیہ

پاکستان کی طرف سے افغانستان کی الزام تراشیوں کے خلاف شدید احتجاج

کراچی ۱۹؍ ستمبر۔ حکومت پاکستان نے افغانستان کی حکومت کو ایک مراسلہ ارسال کیا ہے۔ جس میں اس امر پر سخت احتجاج کیا ہے۔ کہ حکومت افغانستان نے افغان عازمین حج کو ضروری غیر ملکی کرنسی مہیا کئے بغیر کراچی بھیجدیا ہے۔ حالانکہ ہر اعتبار سے ایسا کرنا غیر مناسب تھا اور افغان عازمین حج کے لئے غیر ملکی کرنسی مہیا کرنا ہرگز پاکستان کے فرائض میں داخل نہیں تھا۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ سعودی حکومت کی طرف سے قرنطینہ کی پابندی عاید کرنے کے نتیجہ میں افغانستان کے کوٹہ میں جو کمی ناگزیر ہو گئی تھی اس کی اطلاع بروقت افغان گورنمنٹ کو دے دی گئی تھی۔ لیکن اس نے اس اطلاع کی پرواہ کئے بغیر افغان عازمین حج کی پوری تعداد کراچی بھیجدی جس کی وجہ سے ہماری مشکلات میں اضافہ ہو گیا۔ افغان ناظم الامور متعین کراچی کی درخواست پر پاکستان نے افغان عازمین حج کی رہائش کے علاوہ ان کے لئے ہر ممکن سہولت مہیا کی۔ چنانچہ افغان ناظم الامور نے اس کے لئے پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے اسلامی جذبہ کا قابل تعریف مظاہرہ کیا ہے۔ لیکن اس حسن سلوک کے لئے شکریہ ادا کرنے کے بجائے افغانستان کی حکومت نے ––– وہاں کے ریڈیو اور پریس نے طرح طرح کی غلط بیانیوں سے کام لے کر ہمارے خلاف زہر اگلنا شروع کر دیا ہے۔ اور اس کے لئے افغان عازمین حج کی روانگی میں تاخیر کو آڑ بنا لیا ہے۔ حالانکہ سعودی حکومت کی طرف سے عاید کردہ پابندیوں کی وجہ سے یہ تاخیر ناگزیر ہو گئی تھی۔ اور ہم نے بروقت اس کی اطلاع دے دی تھی۔

شمالی کوریا کی فوج نے عام پسپائی شروع کر دی

کوریا کا محاذ جنگ ۱۹؍ ستمبر۔ تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ شمالی کوریا کی فوجوں نے دریائے نکٹانگ کے علاقے سے عام پسپائی شروع کر دی ہے۔ وہ بہت بڑی تعداد میں ہتھیار اور جنگی سامان پیچھے چھوڑ رہے ہیں۔ تائیگو کے علاقہ میں شمالی کوریا نے جو دفاعی دستے متعین کر رکھے تھے امریکی فوج ان پر سخت دباؤ ڈال رہی ہے۔ فلپائن نے جنوبی کوریا میں جو فوج روانہ کی تھی وہ آج کوریا کے ایک ساحلی مقام پر اتر گئی اور اترتے ہی محاذ جنگ کی طرف روانہ ہو گئی ہے۔ جنگ پورے زوروں پر جاری ہے۔

مغربی جرمنی کے متعلق برطانیہ فرانس اور امریکہ کی کانفرنس کے اہم فیصلے

لندن ۱۹؍ ستمبر۔ برطانیہ۔ فرانس اور امریکہ کے وزرائے خارجہ کی جو کانفرنس ہو رہی تھی۔ وہ آج ختم ہو گئی۔ امید ہے کہ عنقریب ایک باضابطہ اعلان میں اس کانفرنس کے فیصلوں کا اظہار کر دیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس نے مغربی جرمنی کے تحفظ کے لئے ضمانت دی ہے اور کہا ہے کہ اگر مغربی جرمنی پر حملہ کیا گیا۔ تو اسے برطانیہ فرانس اور امریکہ پر حملہ تصور کیا جائیگا۔ کانفرنس نے مغربی جرمنی سے جنگ کی حالت ختم کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب مغربی جرمنی کو وزارت خارجہ قائم کرنے اور بیرونی ممالک میں اپنے نمائندے بھیجنے کی اجازت دے دی جائے گی۔ اسی طرح پولیس میں اضافہ کرنے کی بھی اسے اجازت دے دی جائے گی۔

حاجیوں کی صحت کی حالت؟

مکہ معظمہ ۱۸؍ ستمبر۔ مقامی محکمہ صحت کے حکام اور مصری سوڈانی ہندوستانی پاکستانی اور انڈونیشی طبی مشن کی جاری کردہ تازہ ترین رپورٹوں کے مطابق یہاں آئے ہوئے حاجیوں کی صحت کی حالت "اچھی" ہے۔ اب تک صرف ایک موت کی اطلاع موصول ہوئی ہے جو لُو لگنے کی وجہ سے واقع ہوئی۔ مصری حاجیوں کا دسواں اور گیارہواں دستہ یہاں پہنچ گیا ہے۔ خشکی اور سمندر سے آنے والے تمام حاجی براہ راست مکہ جا رہے ہیں۔ اس لئے کہ عارضی طور پر مدینہ جانا ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔ لیکن ہوائی جہاز سے سفر کرنے والے مسافر اس پابندی سے مستثنیٰ ہیں۔

ولی عہد امیر سعود نے احکام جاری کئے ہیں کہ حرم شریف کی مسجد میں برقی پنکھوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ اس لئے کہ اس سے پہلے یہاں نمازیوں کو گرمی کی شدت کی وجہ سے سخت تکلیف سے دوچار ہونا پڑا ہے۔

اخبار احمدیہ

ڈرگ روڈ۔ کراچی ۱۸؍ ستمبر جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو نقرس سے افاقہ ہے۔ مگر ابھی تک شدید کھانسی موجود ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

افریقہ میں چھ سو افراد کو تبلیغ اسلام

نائیجیریا سے مکرم مولوی سید احمد شاہ صاحب مبلغ سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ انہوں نے تین بڑے بڑے مقامات کا دورہ کیا اور تین پبلک لیکچر دئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین لیکچروں میں کافی تعداد میں حاضرین تشریف لائے لیکچروں کے بعد سوالات کا موقع بھی دیا جاتا رہا۔ تین تربیتی لیکچر دئے گئے۔ تقریباً چھ سو افراد تک انفرادی طور پر پیغام حق پہنچایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک دوست بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ نے دو سکولوں کا معائنہ کیا۔ اور ضروری ہدایات دی گئیں۔

(از دفتر وکالۃ التبشیر)

عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا اجلاس

قاہرہ ۱۸؍ ستمبر۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ موجودہ مذہبی تعطیل کے بعد عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا اجلاس ہوگا جس میں قومیت پاسپورٹ اور اخراج کے متعلق ان معاہدوں پر غور کیا جائے گا جن کا عرب دنیا پر اثر پڑتا ہے۔ عرب لیگ کی سیکرٹریٹ جنرل نے عرب حکومتوں کو مطلع کیا ہے کہ اس اجلاس کی شرکت کے لئے وہ اپنے نمائندے نامزد کریں۔

مصر میں غذائی حالت کے متعلق رپورٹ

لیک سکسیس ۱۸؍ ستمبر۔ یہاں اقوام متحدہ کے غذائی زراعتی ادارہ کا جو سالانہ تبصرہ شائع ہوا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی ایک ماہرین کی ایجنسی نے مصر میں غذائی حالت اور ان کی اصلاح کے متعلق اپنی رپورٹ مصری حکومت کو پیش کر دی ہے۔

یہ رپورٹ مصر میں غذائی حالت کے اس مشترک سروے کے بعد تیار کی گئی ہے جو غذائی زراعتی ادارہ اور عالمی ادارۂ صحت نے ساتھ مل کر کیا تھا۔

غذائی زراعتی ادارہ کی رپورٹ میں اس تکنیکی امداد کی تفصیل دی گئی ہے جو زراعتی پیداوار کے لئے ایک تعداد کے تعین اور اسے پورا کرنے کے طریقے مرتب کرنے کے لئے مشرق وسطیٰ کی حکومتوں کو دی گئی۔ اس رپورٹ میں اس مشورہ کا بھی ذکر ہے جو لبنان، شام اور عراق کی حکومتوں اور ادارہ کے درمیان جنگلات کے متعلق ہوا۔

برطانوی برآمدات

لندن ۱۹؍ ستمبر۔ اگست کے مہینہ میں برطانیہ کی برآمد کسی ایک مہینہ کی برآمد سے زیادہ رہی۔ یہ برآمدات ۱۰۵۹۳ کروڑ پاؤنڈ کی ہوئیں۔ جولائی میں ۱۰۲۲۳ کروڑ پاؤنڈ کی برآمد ہوئی تھی۔ یہ گزشتہ سال اگست کی برآمد سے ۲۲ء۵ کروڑ پاؤنڈ زیادہ ہے تجارتی توازن کے خسارہ میں ۱۸ء۱ کروڑ پاؤنڈ کی کمی ہو گئی۔ جو فروری ۱۹۴۹ء کے بعد سے سب سے بڑی تخفیف ہے۔

روس میں مسلمانوں کے ساتھ بدسلوکی

معلوم ہوا ہے کہ سنگاپور کے اخبار "اسٹریٹس ٹائمز" نے اپنی حالیہ اشاعت میں یہ خبر شائع کی ہے کہ روس سے مسلمانوں کے اخراج کی خبر سن کر وہاں کے مسلمان اداروں اور انجمنوں نے غم اور افسوس کا اظہار کیا ہے اور ان کا ارادہ ہے کہ وہ اس سلسلہ میں اقوام متحدہ کو بھی مطلع کریں۔ سنگاپور کی انجمن بہبودی مسلمین کے صدر نے روس کے اس اقدام کو جارحانہ اور غیر آئینی قرار دیا۔ اور بتایا۔ کہ اس سلسلہ میں وہ تمام مسلم ممالک اور دنیا کی جمہوریت پسند ممالک سے ان مظالم کی روک تھام کرانے کی اپیل کریں گے۔ جو مختلف تحریکوں کے ماتحت لوگوں پر توڑے جا رہے ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل لاہور ۲
۲۰ ستمبر ۱۹۵۰ء

روسی تجربہ گاہ میں کمیونزم کی ناکامی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مذہب سے بیزار ہو کر مغرب مادی ترقی کی طرف جُھک گیا۔ اگرچہ اس یکسوئی کا ایک بڑا فائدہ ہوا کہ عیسائی دُنیا جس نے پہلے دین کو محض ایک غیر معقول اعتقادات کا پلندہ سمجھ رکھا تھا ٹھوس زندگی کے حقائق کی طرف متوجہ ہوگئی اور ایک متعین حد تک اس حقیقت سے آشنا ہوگئی کہ مذہبی اعتقادات محض بے وقوف کی جنت نہیں ہے کہ مابعدالموت برکات کی خالی امیدوں میں تمام زندگی بسر کردی جائے۔ بلکہ اگر کوئی مابعدالموت زندگی ہے تو اس کی برکات موجودہ زندگی کی ہی برکات سے وابستہ ہیں۔ اور صحیح مذہب وہی ہوسکتا ہے جو اس زندگی کو بھی بسر کرنے کے صحیح طریقے پیش کرتا ہے۔

افسوس ہے کہ اہلِ مغرب کے خیال میں ایسا مذہب نہ آسکا۔ اس کا مذہبی تصور عیسائیت ہی تک محدود رہا جو کفارہ و تثلیث ایسے غیر معقول اعتقادات کو اس دنیا کی زندگی کے ماحول میں کسی طرح فٹ نہ کرسکتا تھا۔ اس لئے جب پادریوں کی سحر کاریوں کا اثر ان کے دل و دماغ سے زائل ہوگیا۔ تو وہ بجائے صحیح مذہب دریافت کرنے کے مادیات کی طرف جھک گئے۔ اور اس میں آج تک اتنی ترقی کرلی ہے کہ تمام مادی دنیا پر آج انہی کا قبضہ نظر آتا ہے۔

ان یکطرفہ مادیاتی ترقیوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ دنیا میں معاشی لحاظ سے دو بالکل متضاد و متخاصم طبقے بن گئے۔ ایک وہ قلیل طبقہ جس کے ہاتھوں میں تمام دولت جمع ہوگئی۔ اور ایک وہ کثیر طبقہ جو محنت و مزدوری کر کے ہی اپنا پیٹ پال سکتا ہے۔ چونکہ دونوں طبقے خدا سے منحرف تھے۔ مالدار تو عیاشیوں میں معروف ہوگئے اور غربا پیچ و تاب کھانے لگے۔ اگر مادی ترقیوں کے ساتھ ساتھ صحیح مذہب بھی موجود ہوتا تو نوبت یہاں تک نہ پہونچتی۔ اور مالدار اگر بجائے عیاشیوں کی طرف راغب ہونے کے اپنا مال و دولت خلقِ خدا کی فلاح کے لئے وقف کردیتے۔ تو آج دنیا میں کوئی مفلسی کی شکایت کرنے والا نہ ہوتا۔ مگر ہوا یہ کہ مالدار تو اپنی دولت میں مست ہوگئے۔ اور غربا فاقہ مستی کرنے لگے۔ غربا کی حالتِ زار دیکھ کر بعض لوگوں کے دل میں درد پیدا ہوا۔ اور انہوں نے حالات درست کرنے چاہے۔ مگر چونکہ امرا اپنی دولت پر مغرور تھے ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عوام کے دل میں ان کے خلاف کینہ بڑھتا گیا۔ اور انہوں نے بغاوت شروع کردی۔

چونکہ دل و دماغ ضرورت سے زیادہ سائنٹفک ہوچکے تھے۔ اس بغاوت نے بھی سائنٹفک صورت اختیار کرلی۔ داناؤں نے بڑے بڑے مشاہدے اور تجربے کئے اور نظریئے بنائے۔ اسی طرح جس طرح مادی علوم طبیعیات وغیرہ میں ان کی عادت ہوچکی تھی۔ اس تمام دوران میں اللہ تعالےٰ کی طرف رجوع ہونا تو ایک طرف رہا، وہ اور بھی اس سے منحرف ہوگئے۔ اور دعوے کرنے لگے کہ ہم نے معاشی قانون دریافت کرلیا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ مزدور اور کسان حکومتوں پر قبضہ کرلیں۔ اور تمام ذرائع پیداوار کو اپنے اختیار میں لاکر ہر فرد بشر کو ضرورت کے مطابق دیا جائے۔

بعض خاص حالات کی وجہ سے ملک روس خود بخود اس نظریہ کی تجربہ گاہ بن گیا۔ کافی خون خرابہ ہوا۔ آخر تجربہ ہونے لگا تو معلوم ہوا۔ کہ یہ نظریہ ناقابل عمل ہے۔ ہر ایک کو اس کی قابلیت کے مطابق دیا جائے۔

روس کی تجربہ گاہ میں نظریہ اشتمالیت کی یہ تبدیلی بظاہر شائد ذراسی نظر آتی ہے۔ مگر غور کیا جائے تو یہ بنیادی تبدیلی دراصل ان داناؤں کی عظیم الشان شکست ہے۔ ان کا جبری فلسفہ بری طرح ناکام ثابت ہوا ہے۔ اب روس ویسا ہی سرمایہ دار ملک ہے۔ جیسا کہ دوسرے مغربی سرمایہ دار ملک ہیں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ یہ ان سے بھی بدتر ہے۔ کیونکہ یہاں ایک ہی بڑا سرمایہ دار ہے۔ جس کے خلاف نہ داد ہے نہ فریاد۔ کیونکہ ملک کی تمام دولت تمام قوت اسی واحد شخص کے قبضہ میں ہے۔ جس کو ڈکٹیٹر کہتے ہیں۔ جو سب کو قابلیت کے مطابق دیتا ہے اور قابلیت کا معیار یہ ہے کہ جو اس کی سرمایہ دارانہ مشین کا سب سے مفید پرزہ ہے۔ اس کو سب سے زیادہ ملتا ہے۔ اسی طرح ذرجہ بدرجہ اخیر تک چلے جایئے۔ جہاں پھر وہی دلخراش نظارے بلکہ ان سے بھی زیادہ ہولناک جو ایشیائی غریب ملکوں میں دیکھے جاتے ہیں۔ جہاں کم سے کم بھوک کے ساتھ انتہائی انفرادی فقدان آزادی تو نہیں ہے۔ اگر کمیونزم سائنٹفک نظریات کے چنگل میں نہ آتا تو روس ایک تجربہ گاہ نہ بنتا اور اگر روس ایک تجربہ گاہ نہ بنتا تو ان سائنٹفک نظریات کی قلعی نہ کھلتی۔ اور عقل مندوں کی عقل رسوا نہ ہوتی۔ مغرب کے بے خدا مادہ پرست ماحول میں جس شخص کے دل میں غریبوں کی حمایت کا جذبہ اٹھا تھا وہ واقعی ایک مقدس دل کا مالک تھا۔ اور اس کا یہ جذبہ بھی پاک تھا مگر افسوس ہے کہ انتہائی مادہ پرستانہ سائنٹفک ذہنیت نے اس پاک جذبہ کو بروئے کار نہ آنے دیا۔ اور مغربی دنیا خدا کی طرف متوجہ ہوتے ہوتے رہ گئی۔ اور اس طرح اب وہ اس عظیم الشان تصادم کی طرف دواں دواں بڑھتی چلی جارہی ہے جو شائد انسانیت کا ہی نہیں بلکہ کرۂ ارضی کا ہی آخری تصادم ثابت ہو۔ اور جو عقلمندوں کی خالص بے خدا مادہ پرستانہ ذہنیت کا براہ راست نتیجہ ہے۔

روس کی تجربہ گاہ میں سائنٹفک کمیونزم باوجود خون خرابہ کے بری طرح ناکام ہوچکا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ بعض لوگ اس وجہ سے کہ روس نے آہنی پردہ ڈال رکھا ہے۔ بہت سے لوگ حقیقت حال کو نہیں دیکھ سکتے۔ اور روس کے شہنشاہانہ ذہنیت کو نظری کمیونزم کی دلآویزیوں کے فریب میں آکر فہم حقیقت سے عاری ہیں۔ اور اسلام کے فطری اور صحیح کمیونزم کو بھی مغربی سائنٹفک کمیونزم کے سانچے میں ڈھالنے پر تلے ہوئے ہیں حالانکہ وہ روس میں بری طرح ناکام ہوچکا ہے۔ یہ لوگ خود غرضی یا فریب خوردگی کی وجہ سے محض روسی شہنشاہیت کا آلۂ کار بنے ہوئے ہیں۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں

"زیادہ سے زیادہ طالب علم داخل کرائیں"

(امیرالمومنین)

کیونکہ

(۱) تعلیم الاسلام کالج کی غرض یہ ہے کہ لڑکوں کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینیات کی تعلیم بھی دی جائے۔ اور یہ تعلیم کسی اور جگہ نہیں دی جاتی" (ارشاد حضرت امیرالمومنین فرمودہ ۹ ستمبر ۴۹ء)

(۲) یورپ کے فلسفہ کی اس وقت اسلام کے ساتھ عظیم الشان جنگ ہو رہی ہے۔ اور اس فلسفہ کے ذریعہ لوگوں کے دلوں میں شبہات پیدا کیئے جاتے ہیں۔ کہیں مرنے کے بعد کی زندگی کے متعلق لوگوں کے دلوں میں شبہات پیدا کئے جاتے ہیں۔ غرض قسم قسم کے شبہات اور وساوس ہیں جو لوگوں کے قلوب میں پیدا کر کے ان کو اسلام اور ایمان سے برگشتہ کیا جاتا ہے۔ اس زہر کے ازالہ کا بہترین طریق یہی ہے۔ کہ وہ کالج جن میں یورپ کا یہ فلسفہ پڑھایا جاتا ہے انہی کالجوں میں ایسے پروفیسر مقرر کئے جائیں۔ جو دین کو سیکھنے اور ان پر غور کرنے والے ہوں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور ساری دنیا میں اور کوئی ایسا کالج نہیں جہاں ان شبہات کے تدارک کا سامان ہو" (امیرالمومنین ایدہ اللہ الفضل ۳۱ مئی ۴۴ء)

درخواستِ دُعا

میرے والد جناب چوہدری محمد علی خان صاحب کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ حضرت اقدس امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز درویشان قادیان اور احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ مختار احمد ایجنٹ برماشیل نواب شاہ۔ سندھ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے۔ جو صاحبِ استطاعت احمدی الفضل خود خرید کر نہیں پڑھتا وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کرتا۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

مشرقی افریقہ میں احمدی مبلغین کے ذریعے اسلام کی روز افزوں ترقی

۱۳ افراد کا قبول اسلام۔ ۲۳۲۰ میل کا سفر۔ ایک ہزار اشتہارات کی تقسیم

(از دفتر وکالت تبشیر ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشرقی افریقہ میں ہمارے آٹھ مبلغین کام کر رہے ہیں۔ ان کی جولائی کی تیسرے ہفتے کی رپورٹ درج ذیل ہے۔

نیروبی:۔ مولوی عنایت اللہ صاحب اطلاع بھیجتے ہیں کہ انہوں نے ۱۲۰ ٹریکٹ سواحیلی زبان میں تقسیم کئے۔ پانچ افریقنوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی خبر دی اور ۱۵ افریقنوں پر عیسائیت کی حقیقت واضح کی۔

کسومو:۔ عبدالکریم صاحب شرما نے ایک پنجابی دوست سے ملاقات کر کے احمدیت کی تبلیغ کی افریقنوں کے گھروں میں جا کر انہیں تبلیغ کی گئی لانڈا بذریعہ موٹر گئے ہوا راجعد میں جا کر عید پڑھائی۔ جہاں کسومو کی جماعت بھی پہنچی ہوئی تھی۔ لانڈا میں افریقنوں کے گھروں میں جا کر تبلیغ کی۔ تعلیم و تربیت کے متعلق بھی بعض کارروائیاں کیں اور مختلف امور کے بارہ میں تلقین کی اور وہاں چار افراد داخل سلسلہ ہوئے

یوگنڈا:۔ حکیم محمد ابراہیم صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ گریانٹی گوما اور باروماجی اور ہبوئیان کا دورہ کیا۔ اور افریقنوں کے گھروں پر جا کر تبلیغ کی۔ گریا میں ایک عیسائی کو تبلیغ کی جس کے ساتھ اور سولہ آدمی تھے۔ اس کے علاوہ افریقنوں میں لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ بجلی فراہم کرنے والی ایک کمپنی میں جا کر یورپین اور انڈین لوگوں کو پمفلٹ تقسیم کئے اور عرصہ زیر رپورٹ میں پندرہ میل کا سفر کیا۔

جنجہ:۔ مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل نے بودیان کا دورہ کیا اور معلم محمد ایوب صاحب کے مکان پر قرآن کریم کا درس دیا۔ بچوں کی پڑھائی کی نگرانی کی۔ آٹھ خطوط لکھے۔ ساٹھ میل سفر کیا۔

ٹانگا:۔ ۱۴ پمفلٹ تقسیم کئے گئے اور پمفلٹ عام اجتماع میں کھڑے ہو کر بھی سنایا گیا۔ اس کے علاوہ زبانی تبلیغ بھی کی گئی۔ درس حدیث جاری رہا۔ اس علاقہ میں مخالفت زیادہ ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بہتر حالات پیدا فرمائے۔

ٹبورا:۔ مولوی جلال الدین صاحب لکھتے ہیں کہ انچارج کیتھولک مشن کو مناظرہ کا چیلنج دیا اور طبع کرا کے مختلف مقامات پر بھجوایا گیا تھا لیکن کوئی ... نہیں ملا۔ سواحیلی زبان میں ایک ٹریکٹ اس عیسائی کے اعتراضات کے جواب میں لکھا ہے۔ انشاء اللہ جلد شائع کیا جائے گا۔ ایک عیسائی نوجوان کو تبلیغ کی گئی۔ گورنمنٹ سکول میں دو مرتبہ جا کر تقریر کی۔ ایک دوست مسٹر صالح علی شاہ جو کہ مدت سے زیر تبلیغ تھے بیعت کر لی۔

امری عابدی صاحب ہمارے مقامی مبلغ نے قریباً ۴۰۰ اشتہارات تقسیم کئے۔ دو میٹنگز میں شرکت کی۔ پہلی میٹنگ ایک مستشرقین نے بلوائی تھی۔ جس میں اسلامی فقہ کے بارہ میں وہ کچھ معلومات حاصل کرنی چاہتا تھا۔ دوسری پادری کو الوداع کہنے کیلئے بلوائی گئی تھی جس میں انہیں ایڈریس دیا گیا۔ عیسائیوں کے اعتراضات کے متعلق ایک کتاب لکھی جا رہی ہے جس کے مسودات بھی وہ ٹائپ کرتے رہے۔

لنڈی:۔ فضل الٰہی صاحب بشیر اس دوران میں تعمیر مسجد کے کاموں میں مشغول رہے۔ اس ہفتہ تعمیر کا اکثر حصہ مکمل ہوگیا۔ اس مسجد میں قریباً سوا سو مرد اور عورتیں نماز ادا کر سکتے ہیں۔

جولائی کے آخری ہفتہ میں مجاہدین احمدیت نے مشرقی افریقہ میں ۲۳۲ میل کا سفر کر کے ۸۷ افراد کو تبلیغ احمدیت کی۔ ایک ہزار ایک سو ستائیس اشتہارات تقسیم کئے۔ انیس مقامات کا دورہ کیا۔ تین لیکچر دئیے جن میں حاضری چار سو سے زائد تھی۔ بفضل خدا اس ہفتہ میں آٹھ افراد بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے۔ الحمدللہ! مختصر رپورٹ حسب ذیل ہے:

کینیا کالونی:۔ دارالحکومت نیروبی میں اخویم مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب نے جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے انتظامات کئے۔ اس کے لئے ایک ہزار سے زائد اشتہارات خود تقسیم کئے جلسہ ایک مقامی ہال میں ہوا یا ... ہائی کمشنر صاحب آف انڈیا کی صدارت میں ہوا۔ ہندو مسلم حاضری بہت معقول تھی۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے سوا گھنٹہ تک فاضلانہ لیکچر دیا۔ پانچ مسلمانوں کو تبلیغ کی اور سواحیلی زبان کے چھ تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے۔

کسوموریجن میں اخویم مکرم مولوی محمد منور صاحب نے چار مقامات کا دورہ کیا۔ نو مبایعین کو بیدار کیا۔ انہیں اسباق دئیے۔ ایک کیتھولک سکول کے دو اساتذہ کو تبلیغ کی و محکمہ زراعت کا ایک آدمی گھر پر ملنے گیا۔ اسے بھی تبلیغ کی۔ خدا کے فضل سے چھ افراد بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔ الحمدللہ!

جمعہ اسمبوبے میں پڑھایا۔ خطبہ میں نماز تعمیر مسجد۔ عید الاضحیہ۔ عشر اور چندہ کے متعلق بتایا اور عملی حالت میں نمایاں فرق پیدا کرنے کی تلقین کی۔ نماز کے بعد سبق بھی یاد کرایا۔

اسی دارالتبلیغ میں اخویم مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما نے آٹھ مقامات کا دورہ فرمایا۔ مرسلا A میں اتوار کے روز بعض عیسائی افریقن لوگوں کو تبلیغ کی۔ اور افریقن احمدی بھائیوں اور بہنوں کو نماز کے اسباق دئیے۔ مردمبہ میں تین افریقن نوجوانوں کو تبلیغ کی اور احمدی افریقن کو مناسب نصائح اور تلقین کی ہمند K میں مسجد کے کام کو دیکھا۔ وہاں کے ایک سکول میں دو گھنٹہ تک اسلام کے متعلق لیکچر دیا۔ بفضل خدا اس عرصہ میں دو بالغ اور پانچ بچے داخل سلسلہ ہوئے۔ الحمدللہ

یوگنڈا:۔ دارالتبلیغ جنجہ میں اخویم مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب نے بعض غیر احمدیوں کو تبلیغ کی بعض مریضوں کو طبی مشورہ دیا۔ ضلع بسوگا میں ایک چیف کے آفس میں جا کر تبلیغ کی اور لٹریچر دیا۔ مولوی عنایت اللہ صاحب کے ہمراہ اٹالین کیمپ میں انگریز بزنہاد ان اٹالین کو تبلیغ کی بعض انگریزوں کو بھی لٹریچر دیا۔

اسی دارالتبلیغ میں مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل ہفتہ میں تین دن افریقن بچوں کو پڑھاتے رہے۔ قرآن کریم کا درس ... دیتے رہے۔ اور مولوی صاحب نے بچوں کے ساتھ مل کر وقار عمل بھی کیا۔ اس مدرسی پروگرام کے علاوہ مولوی صاحب نے پندرہ اشخاص کو مل کر تبلیغ کی چالیس سے زائد ٹریکٹ تقسیم کئے اور تین مقامات کا دورہ کیا۔

ٹانگانیکا:۔ حلقہ ٹبورا میں اخویم مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر تبلیغی جدوجہد میں مصروف رہے۔ اس عرصہ میں آپ نے ایک مقام ... کا سائیکل پر دورہ کیا۔ اتوار کے روز جیل میں دس عربوں کو تبلیغ کی۔ دو دفعہ گورنمنٹ سکول میں کلاس لی سکول کے ایک کیتھولک طالبعلم کو تین گھنٹہ تک تبلیغ کی۔ اسٹیشن پر بھی تین افراد کو تبلیغ کی۔ اور پچاس ٹریکٹ تقسیم کئے۔

اسی دارالتبلیغ سے اخویم مکرم معلم امری عبیدی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ وہ عرصہ زیر رپورٹ میں زیادہ تر دفتر کے کام میں مصروف رہے۔ کچھ وقت جو انہیں ملا اس میں انہوں نے چھ افراد تک پیغام حق پہنچایا۔

احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنے مجاہد بھائیوں کے لئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں تا اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھے اور بڑھ چڑھ کر خدمت دین کی توفیق بخشے

خاکسار نور الحق مبلغ مشرقی افریقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گولڈکوسٹ (افریقہ) میں ۳۶ افراد کا قبول احمدیت

(از دفتر وکالت تبشیر ربوہ)

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر قائمقام انچارج گولڈکوسٹ مشن بذریعہ خط اطلاع دیتے ہیں کہ جولائی میں ۹۲ دیہات میں تبلیغی دورے کئے گئے۔ ۲۵ لیکچر دئیے گئے۔ ہزاروں انسانوں تک پیغام حق پہنچایا گیا۔ قریباً دو ہزار میل کا سفر کیا۔ ۳۶ افراد بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔ احباب کرام ان کی استقامت کیلئے دعا فرمائیں۔

گولڈکوسٹ کے علاقہ میں اس وقت مبشر صاحب کے علاوہ مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مولوی فاضل۔ چودھری عطاء اللہ صاحب فاضل (سابق مبلغ فرانس) مولانا نذیر احمد علی صاحب (اس وقت بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں) ملک احسان اللہ صاحب کام کر رہے ہیں۔ ان کے علاوہ قریباً ۱۵ افریقن مبلغ بھی کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گولڈکوسٹ میں ہمارے مبلغین خوب زور سے کام کر رہے ہیں۔ احباب کرام اپنے مجاہد بھائیوں کے لئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں تا اللہ تعالیٰ جلد از جلد اس ملک کے گوشہ گوشہ میں احمدیت کو قائم کر دے۔ آمین۔

درخواست ہائے دعا:۔ (۱) مکرم سیٹھ عبدالحی صاحب یادگیر بعارضہ دمہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ اب مسلسل انجکشن لگائے جا رہے ہیں۔ کمزوری زیادہ ہے (۲) مولوی محمد اسمٰعیل صاحب یادگیر کو ہائی بلڈ پریشر کا عارضہ ہے اور گردوں میں بھی تکلیف ہے (۳) مولوی صاحب موصوف کی اہلیہ کمی خون ضعف جگر اور درد گردہ سے بیمار ہیں اور مولوی صاحب کے بھائی محمد اسحٰق کھانسی اور دیگر عوارض کے شکار ہیں۔ (۴) خاکسار کا چھوٹا لڑکا عزیز رفیق احمد قریباً ایک سال سے خرابی خون کی وجہ سے بیمار ہے۔ گردن پر پھوڑا ہے۔ احباب ان سب مریضان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ شریف احمد امینی مولوی فاضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام اور تلوار

(سویٹزرلینڈ کے ایک نومسلم کے قلم سے)

مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت سویٹزرلینڈ سے نکلنے والے ماہانہ رسالہ الاسلام میں ایک نومسلم دوست آمین تسائیر کا مقالہ شائع ہوا ہے جس کا ترجمہ قارئین الفضل کی دلچسپی کے لئے درج کیا جاتا ہے۔

"یورپ کے عیسائیوں کی طرف سے خصوصاً اسلام پر یہ اعتراضات کئے جاتے ہیں کہ اسلام مذہب کو زبردستی سے پھیلانے اور دشمنوں کے ساتھ لڑائی کرانے کی تعلیم دیتا ہے۔ لہذا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جبر کے ذریعہ اسلام کو پھیلایا اور پھیلانے کی تعلیم دی"۔ لیکن قرآن مجید پر طائرانہ نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اعتراضات عدم علم اور سطحی نظر کی وجہ سے پیدا ہوئے کیونکہ قرآن مجید کی دوسری سورت (البقرہ) کی ۲۵۷ آیت میں ہی لکھا ہے لا اکراہ فی الدین کہ دین میں کوئی جبر نہیں۔ قرآن مجید کی تمام سورتوں میں اس قسم کی آیات دیکھنے میں آتی ہیں۔ بعض سورتیں تو خاص طور پر اسے تفصیل سے بیان کرتی ہیں۔ اگر ہم عقلی طور پر غور کریں۔ تو مندرجہ ذیل سوالات پیدا ہوں گے۔

۱۔ ایک ایسا مذہب جو اپنے ماننے والوں پر بہت سی پابندیاں عائد کرتا ہے۔ کس طرح جبر سے پھیلایا جا سکتا ہے اور پھر ۱۳۵۰ سال تک بغیر کسی جبر کے لوگ اس پر باوجود دشمنوں کے مظالم کے کس طرح قائم رہ سکتے ہیں نیز ابتدائی زمانہ میں جب کہ بت پرست مکہ میں مسلمانوں پر انتہائی مظالم توڑ رہے تھے کس طرح جبر کے ساتھ ان لوگوں کو مسلمان بنایا جا سکتا تھا اور وہ کس طرح دشمنوں کے مظالم کے باوجود استقلال سے اسلام پر قائم رہ کر دنیا کا نقشہ بدل سکتے تھے۔ میں تو یہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ ان کے اس استقلال کو صرف اور صرف چٹان کا سا ایمان ہی پیدا کر سکتا تھا۔

اسلام نے تلوار کا استعمال صرف دفاع کے طور پر ہی کیا ہے۔ کسی جارحانہ اقدام کے لئے نہیں کیا۔ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اسلام کو پھیلانے کے لئے بہت سی لڑائیاں لڑیں۔ مگر یہ اعتراض بھی حقیقت پر مبنی نہیں ہے۔ حضور انورؐ نے اپنی زندگی میں صرف سات جنگیں ہی لڑی ہیں جو کہ سب کی سب دفاعی ہی تھیں۔ یہ جنگیں مدینہ کے اردگرد ہی واقعہ ہوئی تھیں یعنی مدینہ کو بچانے کے لئے۔ مگر ان تمام جنگوں میں حضور انورؐ نے فراخدلی کا ثبوت دیا۔ آپؐ جنگوں میں محض اس لئے شریک ہوئے تھے تا آپ اپنے بعد میں آنے والوں کے لئے قوانین جنگ مہیا فرمائیں۔ کیونکہ قرآن مجید ایک کامل کتاب ہے اس لئے اس بارے میں بھی کوئی نقص نہیں ہونا چاہیئے تھا

قرآن مجید کی آیات جن میں مومنین کو دفاعی جنگوں کے قوانین دیئے گئے ہیں۔ نہایت ہی فراخدلی۔ انسانیت اور حکمت پر مبنی ہیں۔ اور یہ قوانین نہایت ہی کامل ہیں۔ اور اقوام کے متحدہ قوانین ان سے کسی صورت میں بھی زیادہ کامل نہیں ہو سکتے۔ کچھ عرصہ ہوا جنیوا میں ایسے قوانین کا ایک مسودہ تیار کیا گیا تھا۔ مگر وہ اس کے مقابلہ کوئی حیثیت بھی نہیں رکھتا۔

اگر ہم قرآن مجید کی تمام آیات کا اسجگہ ذکر کریں۔ جن میں جنگوں اور جنگی قیدیوں کے متعلق قوانین بیان ہیں تو یہ مقالہ اس کا متحمل نہیں ہو سکے گا۔ عیسائی چرچوں کے زیر فرمان جو جنگیں لڑی گئی ہیں۔ ان کا ذکر کسی قدر غیر مناسب نہ ہوگا۔

ان جنگوں میں جس قدر مظالم توڑے گئے ہیں ان کا لکھنا ہماری طاقت سے باہر ہے۔ اگر ہم صلیبی جنگوں اور یورپین جنگوں کو ہی مشاہدہ کریں تو ہمارے اس بیان کی تصدیق ہو سکتی ہے۔ ہمارے زمانہ میں جو جنگیں عیسائیوں نے لڑی ہیں اور ان میں انسانوں پر جو مظالم کئے گئے ہیں۔ ان سے تو خدا کی پناہ۔

ان جنگوں میں جنہوں نے سب سے زیادہ انسانوں کو قتل کیا ہے۔ خدا کی خاطر نہیں بلکہ دنیا کی خاطر انہیں بہت بڑی عزت دی گئی ہے۔ رومن کیتھولک جان آف آرک کو بہت بڑا درجہ دیتے ہیں۔ اس نے ایک بہت بڑے پیادہ دشمن کو تلوار سے مار ڈالا تھا۔

قرآن مجید نے دفاعی جنگوں کا دائرہ اس طرح قوانین کے ذریعہ تنگ کر دیا ہے کہ اگر دنیا میں سچے مسلمان ہوتے تو کبھی بھی جنگ نہ ہوتی گویا کہ جنگوں کا خاتمہ ہو جاتا۔ قرآن مجید کی تعلیم تمام ضروریات کو پورا کرتی ہے اور قابل عمل ہے

مگر اس کے مقابلہ میں بائیبل کی تعلیم ایسی نہیں ہے "اگر بائیبل کی اس تعلیم پر کہ ایک گال پر طمانچہ کھا کر دوسری آگے پھیر دو۔ عمل کیا جاتا تو دنیا کبھی کی تباہ ہو گئی ہوتی"

احباب کرام اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہمارے ان نومسلم بھائی کے دل پر کس طرح اسلام کی تعلیم نے اثر کیا ہوا ہے۔ وہ اسلام کے خلاف کئے جانے والے اعتراضات کا نہایت ہی عالمانہ جواب دیتے ہیں۔ محض اور محض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی برکت کی وجہ سے ہی یورپ میں اس قسم کے جانثار سپاہی پیدا ہو رہے ہیں۔ یورپ میں سے اس قسم کے لوگوں کا مل جانا جو اسلام کے خلاف پیدا ہونے والے اعتراضات کا جواب دیں اور اسلام کو پھیلانے کی کوشش کریں۔ حضور کی صداقت کا بہت بڑا ثبوت ہے۔

احباب کرام اپنے ان نومسلم دوستوں اور روحانی بھائیوں کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں تا یہ لوگ مغرب سے طلوع آفتاب اسلام کا ذریعہ بن سکیں۔ وہ وقت دور نہیں ہے۔ جب کہ یورپین لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوں گے۔ کیونکہ یہ خدا تعالےٰ کے وعدے ہیں جو پورے ہو کر رہیں گے۔ اور ہمیں تبلیغ کے ساتھ دعائیں بھی کرنا چاہیئے تا اللہ تعالےٰ اسلام کی فتح کا دن ہمارے ذریعہ سے قریب سے قریب تر کر دے

احباب کرام اور بزرگان عظام کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنے مجاہد بھائی شیخ ناصر احمد صاحب مبلغ سویٹزرلینڈ کے لئے بھی دعا فرمائیں جن کے ذریعہ سے اس قسم کے لوگ اسلام و احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔

(وکیل التبشیر للتحریک جدید)

سینٹ لوئیس (شمالی امریکہ) کے ایک سابق واعظ کو چرچ سے نکال دیا گیا

از دفتر وکالۃ تبشیر ربوہ

مکرم چوہدری شکر الٰہی صاحب اپنی ہفتہ وار رپورٹ میں لکھتے ہیں "مشرقی سینٹ لوئیس میں جہاں ہم نے نیا مشن کھولا ہے۔ دو میٹنگیں منعقد کی گئیں۔ ایک سابق عیسائی واعظ نے اسلام میں خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ چرچ سے خارج کر دیا گیا۔ اس نے اس وقت سے اپنے مکان کے دو کمرے ہمارے حوالہ کر دیئے تاکہ ہم وہاں اپنی میٹنگیں وغیرہ کر سکیں۔ نیز انہوں نے یہاں تک پیشکش کی کہ ہم اس پر اپنا سائن لگالیں۔

یہ مکان اس شہر کے نہایت ہی اچھے حصہ میں واقع ہے۔ امید ہے کہ زمانہ قریب میں وہ ہماری جماعت کے لئے مرکزی حیثیت اختیار کرے گا۔ یہ دوست اور ان کی بیوی اسلام کا مطالعہ کرنے میں مشغول ہیں اور امید ہے کہ عنقریب اسلام قبول کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو جائیں گے"

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو حق قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے ذریعہ بہتوں کو ہدایت نصیب ہو۔ نیز اپنے مجاہد بھائی چوہدری شکر الٰہی صاحب کے لئے بھی دعا فرماتے رہیں تا اللہ تعالےٰ انہیں زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق بخشے۔

(قائمقام وکیل التبشیر للتحریک جدید)

سچائی کی برکت

اگر آپ لوگ سچائی پر مضبوطی سے قائم ہو جائیں گے۔ تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ ہزاروں ہزار آتی جو ملانوں کے بہکانے کی وجہ سے آج ہماری جماعت کی مخالفت کر رہے ہیں۔ وہ آخر آپ کی گواہی پر اعتبار کریں گے اور آپ کی عظمت کا اقرار کریں گے اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ کے بھی نئے سے نئے رستے کھل جائیں گے (ازمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی) شعبہ تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ الفضل ۵ ستمبر ۱۹۵۰ء (مہتمم تبلیغ خدام الاحمدیہ)

درخواستہائے دعا

میرے بہنوئی چوہدری محمد حسین صاحب اپیل بعارضہ بواسیر عرصہ دو ماہ سے بیمار ہیں اور آجکل وہ سر گنگا رام ہسپتال میں مریض ہیں۔ ان کی شفا کاملہ و عاجلہ کے لئے بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں
(خاکسار عبدالحی درویش حلقہ اقصےٰ دار المسیح قادیان ضلع گورداسپور)

۲۔ میرا ٹیچرز ٹریننگ (انڈسٹریل ڈیپارٹمنٹ) کا امتحان اکتوبر کے آخر میں شروع ہو رہا ہے۔ سب احمدی بھائی و بہنوں سے درخواست ہے کہ میری کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا کریں"
(بلقیس سعید بنت شیخ محمد سعید۔ ۱۵ برکت علی روڈ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیلاب کے جلو میں امراض کی آمد

(از مکرم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی لاہور)

تین سال ہوئے پنجاب کے دریاؤں میں سیلاب آئے تھے۔ اور لوگوں کا جانی اور مالی بہت نقصان ہوا تھا۔ اس سال پھر ستمبر کے شروع میں اکثر مقامات ان طغیانیوں کی لپیٹ میں آ گئے۔ اور گاؤں کے گاؤں اور بستیوں کی بستیاں زیر آب ہو گئیں۔ ان سیلابوں کی وجہ سے کھیتیاں ویران ہو جاتی ہیں۔ اور ہزاروں خاندان بے خانماں ہو جاتے ہیں۔ اور بہت سے لوگوں کا اساستہ البیت ضائع ہو جاتا ہے۔

سیلاب زدہ علاقوں میں سانپ اور حشرات الارض دور دراز جگہوں سے بہہ کر آ جاتے ہیں۔ اور سخت نقصان کا موجب ہوتے ہیں۔ تباہ حال لوگ بھوکوں مرنے لگتے ہیں۔ ان مصائب کے علاوہ بعض سنگدل لوگ اغوا۔ چوری اور ڈاکہ زنی کی وارداتوں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ جس سے حالات بھیانک صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ جب یہ سیلاب زدہ ہو جاتے ہیں۔ اور مخلوق اپنے نمناک مکانوں میں جاتی ہے۔ جن کے اردگرد ابھی گڑھوں اور نشیبوں میں پانی ٹھہرا ہوتا ہے۔ تو بعض امراض پھوٹ پڑتی ہیں جن سے سینکڑوں جانیں تلف ہو جاتی ہیں۔

یہ امراض بعض تو روائت غذا سے پیدا ہوتی ہیں مثلاً ہیضہ۔ پیچش۔ اسہال ستے۔ اور سکروی وغیرہ۔ بعض نم اور پانی کے سڑنے سے پیدا ہوتی ہیں مثلاً ملیریا۔ ٹائیفائڈ۔ نزلہ و زکام۔ نمونیا۔ جوڑوں کے درد وغیرہ اور بعض غیر مصفیٰ اور جراثیم آلود پانی میں غسل کرنے یا کپڑے دھونے سے عارض ہو جاتی ہیں۔ مثلاً داد (دھدری) لاہور سور۔ پھوڑے پھنسیاں۔ زہرباد وغیرہ۔ بعض بدنی عفونتوں اور ہجوم کی وجہ سے پھیل جاتی ہیں۔ مثلاً رمد (آشوب چشم) خسرہ۔ چیچک۔ سل۔ دق وغیرہ۔ اور اسی طرح اور بھی بہت سی امراض ان کے ضمن میں رونما ہو سکتی ہیں چنانچہ ایسے مواقع پر دو اہم کام پیش نظر ہوا کرتے ہیں۔

(۱) سیلاب زدہ مخلوق کو خطرات سے نکالنے کا کام امدادی دستے (Rascuing Squads) سرانجام دیتے ہیں۔ مثلاً

۱۔ ریڈ کراس سوسائٹی۔ ۲۔ فائر بریگیڈ

۳۔ سکاؤٹ (۴) ملٹری اور پولیس

اور امراض کی روک تھام کا کام ہیلتھ آفیسرز اور ان کا عملہ۔ سینٹری انسپکٹر۔ نرسنگ سٹاف وغیرہ کے سپرد ہوتا ہے۔ یہ جماعتیں اپنے کام سے بخوبی واقف ہونے کی وجہ سے ایسے مصائب میں فرشتگان رحمت کا کام دیتی ہیں۔

ان مفید اداروں کے علاوہ بعض لوگ جن میں یا تو صحیح خدمت خلق اور ایثار کا جذبہ ہوتا ہے۔ یا لوٹ کھسوٹ کی نیت ہوتی ہے۔ وہ خود میدان میں نکل آتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بعض تو اپنی ناواقفیت اور کم علمی کی وجہ سے خود بھی مرتے ہیں اور دوسروں کو بھی موت کے گھاٹ اتارنے کا باعث ہوتے ہیں۔ لیکن بعض کچھ نہ کچھ کام بھی کر دیتے ہیں۔ لیکن اگر ایسے محب قوم ایسے مواقع پر اپنی خدمات متذکرہ بالا اداروں کو پیش کر دیں تو ایک انتظام کے ماتحت بہتر کام ہو سکتا ہے۔ اور مجموعی نقصان بھی کم ہو سکتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ان اداروں کو عمدہ تربیت حاصل ہوتی ہے اور وہ تمام ضروری ساز و سامان سے بھی لیس ہوتے ہیں۔ مثلاً ایمبولینس کار۔ موٹر لانچز۔ کشتیاں۔ ٹارچ۔ لائف بوائز (ڈوبتے کا سامان)، اپنے تن کی حفاظت کا سامان۔ رسیاں۔ پھندے۔ لنگل پٹیاں۔ مرہم پٹی کا سامان۔ حادثات کے لئے امدادی سامان وغیرہ اور ایک دوسرے کو اپنے خاص اشاروں سے مناسب مدد کے لئے کہہ سن بھی سکتے ہیں۔

غرض جو شخص سمجھانے سمجھانے کے باوجود ان اداروں سے تعاون نہیں کرتا۔ اور باوجود اس کے کہ وہ ہر قسم کے ضروری سامان سے محض تہی دست ہوتا ہے اور اس جہت میں اس نے کوئی تربیت بھی حاصل نہیں کی ہوتی۔ اور صرف من مانی تدابیر سے کام لیتا ہے۔ وہ یا تو پاگل ہے یا بدمعاش گویا یا تو وہ خودکشی کا مرتکب ہوتا ہے۔ اور دوسروں کی بھی ہلاکت کا باعث بنتا ہے یا اس کی نیت ہی لوگوں کو ایذا دینا ہوتی ہے۔ بہرحال ایسے وقت میں سب سے بہتر یہ ہوتا ہے۔ کہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار لوگ فی الفور اپنی خدمات ریڈ کراس وغیرہ اداروں کے سپرد کر دیں۔ تاکہ اچھے نتائج پیدا ہوں۔

سیلاب کی وجہ سے درخت اور بجلی کے کھمبے گر جاتے ہیں جس سے سڑکیں رک جاتی ہیں۔ ریل کی پٹڑیاں اور پل زیر آب ہو جاتے ہیں نیز سڑکیں۔ دریاؤں کے بند اور نہروں کے پل ٹوٹ جاتے ہیں۔ ان کا مناسب انتظام ان کے محکموں کا کام ہے۔ ان میں دست اندازی کرنا خطرات سے خالی نہیں۔ اور شاید جرم بھی ہو۔ اس لئے یہ کوئی عقلمندی نہیں۔ کہ ان کاموں کے لئے بھی غیر تربیت یافتہ بوجھ بجھکڑ کود پڑیں۔ یہ کام انجینئرز کا ہے۔ ایسے حالات میں چونکہ افراتفری زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے چوری۔ سرقہ۔ اغوا۔ اور ڈاکہ زنی کی وارداتیں بھی زیادہ ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ ان امور کا انتظام ملٹری اور پولیس کے سپرد ہوتا ہے۔

ان سب اداروں کی اعانت کرنا اور ان کے کام میں تعاون کرنے یقیناً مفید نتائج پیدا کر سکتا ہے۔

حفظ ماتقدم کے طور پر ایسے موسم سے چند ہفتے پہلے سے ہی اگر ریڈیو پر ماہرین فن کی تقاریر نشر کی جائیں اور سینما فلموں کے ذریعہ سیلاب زدہ علاقوں کی امداد کے طریق اور ماہرین فن کے تجربات سے لوگوں کو آگاہ کیا جائے۔ تو اس سے بے حد مفید نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ ان نشریاتی معلومات سے قریبی رشتہ دار اپنے عزیز و اقارب کی عمدگی سے مدد کر سکتے ہیں۔ اور وہ سراسیمگی اور دیوانہ پن جو ایسے حالات میں اکثر پیدا ہوتا ہے۔ بہت حد تک کم ہو سکتا ہے پبلک کو ایسی مفید معلومات و ہدایات سے باخبر رکھنا اور ان مفید تدابیر کی نشر و اشاعت کرنا ماہرین فن اور حکومت کا کام ہے۔

(۲) امراض کی روک تھام کا کام پبلک اور ہیلتھ آفیسرز کے تعاون سے ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ سیلاب کے بعد چونکہ کنوؤں کا پانی بہت بدبودار اور میلا ہو جاتا ہے۔ اور انسانی مصرف کے قابل نہیں رہتا اس لئے پانی کو صاف کر کے پینا چاہیئے۔ تاکہ ہیضہ اسہال پیچش اور سوء ہضم وغیرہ امراض سے انسان محفوظ رہے چنانچہ پانی کو صاف کرنے کے لئے پرکولیٹرز کا استعمال افراد کے لئے ضروری ہے۔ غریب آدمی تین گھڑوں کو اوپر تلے رکھ کر پانی کو اس طرح صاف کر سکتے ہیں۔ کہ سب سے اوپر والے گھڑے کے ایک چوتھائی حصہ میں صاف ریت بھر کر باقی تین چوتھائی میں پانی بھر دیں اس گھڑے کے پیندے میں چند سوراخ ہوں۔ جن سے پانی ٹپک کر دوسرے گھڑے میں آتا رہے دوسرے گھڑے کے آدھے حصہ میں آہنی بجھے لکڑی کا کوئلہ بھر دیں۔ جن سے پانی چھن کر تیسرے گھڑے میں آتا رہے یہ پانی صاف اور پینے کے قابل ہو گا اگر یہ ممکن نہ ہو۔ تو پانی کو ابال کر ٹھنڈا کر لیں۔ اور اس میں قدرے پھٹکڑی ڈال کر نتھار لیں۔ بڑے شہروں میں پانی کے ذخائر کو کلورین گیس شامل کر کے صاف کرتے ہیں اور شہر کے اندر جو کنوئیں ہوں۔ ان میں پوٹاسیم پرمینگنیٹ ڈال کر مطہر کیا جاتا ہے۔ ان تدابیر سے پانی کی مضرت بہت حد تک کم ہو جاتی ہے۔ غسل کے لئے جو پانی استعمال کریں اس میں بھی پوٹاسیم پرمینگنیٹ یا ڈیٹول شامل کر لیں۔ اس سے جلدی امراض مثلاً داد۔ لاہور سور۔ اگزیما۔ خارش وغیرہ امراض سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ مکانوں کی نمی کو دور کرنے کے لئے کمروں میں کوئلے سلگائیں۔ اور ایسے کمروں کو بالکل بند کر دیں۔ تاکہ گرمی سے جراثیم بھی مر جائیں۔ اور نم بھی دور ہو جائے۔ لیکن جن کمروں کو اس طرح سے گرم کیا گیا ہو۔ ان میں کوئی متنفس موجود نہ ہو۔ ورنہ موت کوئلوں کی گیس سے واقع ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو جائے۔ تو جلد سے جلد ڈاکٹر کا مشورہ لیں۔ اور اس کی ہدایات پر عمل کریں۔ امداد اولین کے طور پر میں چند تدابیر علاج عرض کرتا ہوں۔

ہیضہ:۔ مریض کو تندرست اشخاص سے علیحدہ کر دیں۔ اور ادا سے متعدی امراض کے ہسپتال میں پہنچا دیں تندرست اشخاص کو کالیرا ویکسین کا ٹیکہ کرا دیں۔ مریض کو لیموں کی سکنجبین بار بار برف سے سرد کر کے پلائیں۔ کے اولین ہر اجابت کے بعد بقدر ایک اونس ۴ اونس پانی میں گھول کر پلائیں۔ کلورو ڈین ۱۵ منم ہر دو دو گھنٹے بعد دیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو میرا مضمون "ہیضہ سے بچو۔"

پیچش:۔ مریض کو غذا صرف دودھ یا ساگودانہ دیں سلفاگوانےڈین کی ۲-۲ گولیاں ہر چوتھے گھنٹے بعد دیں۔ ایمیٹن ہائیڈروکلور ½ گرین کا ٹیکہ لگوائیں

اسہال { لیموں کی سکنجبین پلائیں۔ دودھ دہی۔ لسی۔ گھی ہرگز استعمال نہ کریں

یخنی۔ آش جو۔ لیموں نچوڑ کر دیں۔ کے اولین ایک ایک ڈرام ہر اجابت کے بعد دیں۔

کمفور روڈین ۱۰ منم ہمراہ سلفیورک ایسڈ ایرومیٹک ۲۰ بوند دیں

قے:۔ منتھول ۵/۱ گرین۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲ ڈرام۔ سپرٹ کلوروفارم ۲ ڈرام ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ ۲ ڈرام ملا کر اس میں سے ۱۰ سے ۱۵ قطرے ہمراہ جرعہ آب دیں۔

سوء ہضم { ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈائیلیوٹ ۲۰ منم۔ گلیسرین پپسین ۱ ڈرام۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم۔ ایکوا انتھائپ ایک اونس بعد غذا پلائیں۔

سکروی:۔ ریڈ مین سی (سیلین) کی گولی دو عدد صبح دوپہر اور دو شام کھلائیں۔ لیموں۔ سنگترہ۔ سیب اور انار کا رس وافر دیں۔

ملیریا:۔ کونین سلفیٹ ۵ گرین۔ دن میں تین بار کھلائیں۔ یا پلوڈین کی گولی روزانہ کھلائیں۔ یا میپاکرائن ہائیڈروکلور ۲ گرین ہر روز دیں۔

ٹائیفائڈ فیور:۔ کلورین مکسچر ایک ایک اونس کی مقدار میں دن میں ۳ مرتبہ پلائیں۔ مریض کا بدن دو دفعہ سپنج کریں۔ اسے کوئی ٹھوس غذا نہ دیں۔

نمونیہ:۔ ایم۔ بی ۶۹۳ کی گولی صبح دوپہر اور شام کھلائیں اور یہ مکسچر دیں۔ وائنم اپیکاک ۵ منم۔ امونیا کارب ۳ گرین۔ پوٹاسیم سائٹریٹ ۱۵ گرین۔ سپرٹ ایتھرین ۱۵ منم سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ منم۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۴ منم۔ سیرپ ٹولو ۱ ڈرام۔ ایکوا ایک اونس ایسی ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ دیں۔ کورامین ایک سی سی کا ٹیکہ کریں۔

نزلہ و زکام:۔ سوڈیم کلورائیڈ (نمک) ۱۰ گرین

سوڈیم بائیکارب (سوڈا) ۱۰ گرین

سوڈیم بائی بوریٹ (سہاگہ) ۱۰ گرین

منتھول (ست پیپرمنٹ) ½ گرین

ایک گلاس گرم پانی میں حل کر کے ناک اور گلا صاف کریں۔

(باقی دیکھو صفحہ ۶ کالم ۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بے پردگی کے ہولناک عواقب پر

ایک مصری عالم کا تبصرہ

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ شام ربوہ

گزشتہ ایام میں مصر کے شاہ فاروق کی ہمشیرہ شہزادی "فتحیہ" کی شادی ایک غیر شاہی قبطی (عیسائی) خاندان کے "فرد" "ریاض غالی" نامی کے ساتھ ہو گئی تھی۔ اور یہ کارروائی شاہ فاروق کی والدہ "ملکہ نازلی" کی موجودگی میں ہوئی جبکہ شہزادی فتحیہ اپنی والدہ کے ہمراہ "سان فرانسسکو" میں مقیم تھیں۔ ان تعلقات سے مصر کے سیاسی اور مذہبی حلقوں میں اضطرابی کیفیت پیدا ہو گئی تھی۔ اور ملک کے طول و عرض میں غیظ و غضب کا اظہار کیا گیا۔ علماء اور ادباء نے پبلک میں اس کارروائی کو مصر کی ذلت اور رسوائی کے مترادف قرار دیا۔ شاہ فاروق نے بذات خود اس اہم قضیہ کو "الجنۃ الملکیۃ" "شاہی مجلس" کے Crown Council کے سامنے پیش کیا۔ مندرجہ بالا امر کے متعلق مصر کے ایک مشہور عالم الاستاذ محمد التابعی نے تبصرہ کرتے ہوئے ان امور پر روشنی ڈالی ہے۔ جس کی وجہ سے اس رسوا کن حرکت کا ظہور ہوا۔

ہماری پاکستانی خواتین و بیگمات اس وقت آزاد ممالک کے نقش قدم پر چلنا چاہتی ہیں۔ بظاہر یہ ایک خوشکن اور مبارک قدم ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تاسیس پاکستان کے بعد کسی حد تک ہماری صنف نازک میں ترقی کا خیال ضرور پیدا ہو چکا ہے۔ مگر ہر چیز کو نقل کرنے اور اختیار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان سیاہ اور سفید کو دیکھ لے۔ اور اس کا استعمال پر عمل کیا جائے۔ پاکستان بننے کے بعد پاکستانی صحافت نے پردہ کی تائید اور مخالفت میں اپنے اوراق کو سیاہ کیا۔ اسلامی ممالک میں مصر آبادی کے لحاظ سے صف اول میں شمار کیا جاتا ہے اور ٹرکی دوسرے نمبر پر ہے۔ آخر الذکر میں جو پردہ کی حالت ہے وہ صفر کے برابر ہے شہروں میں تو کجا اب دیہات میں بھی پردہ کلیتہً متروک ہو چکا ہے۔ اور جس کی وجہ سے اجتماعی اور سماجی لحاظ سے بھیانک حالات پیدا ہو رہے ہیں مصر کے متعلق اپنی رائے بیان کرنے کی حاجت نہیں ہم ذیل میں بغداد کے موقر روزنامہ "المجلۃ" سے مصری عالم الاستاذ محمد التابعی کے طویل تبصرہ سے چند مقتبسات پیش کرتے ہیں۔ آپ تحریر کرتے ہیں۔

"(اسلامی) رسوم ہمارے فائدہ کے لئے بنائی گئی تھیں۔ مگر ہم نے ان کو یکے بعد دیگرے متروک کر کے بالکل مفقود کر دیا ہم نے دین اسلام کے قلعوں کو ریزہ ریزہ کر دیا۔ ہم نے مسلم خواتین کو موجودہ تہذیب اور تمدن کی طرف راغب ہوتے ہوئے اس امر کی عام اجازت دے دی کہ وہ مجالس عمومیہ میں اجنبی اور ناواقف اصحاب کے ساتھ دوش بدوش بیٹھیں۔ اور ان ناواقف مردوں کی کمروں میں ہاتھ ڈالکر مجالس رقص و موسیقی میں شرکت کریں۔"

مصری خاتون

"مصری مشرقی خاتون اپنے گھر میں اور اپنی خاوند کے سامنے سگریٹ پینے سے شرم محسوس کیا کرتی تھی۔ لیکن آج وہی خاتون اپنے خاوند والد اور بھائی کے سامنے اعلانیہ ہاں اور سب کے سامنے شراب نوشی کرتی ہے۔ مصری خاتون کے فوٹو اخبارات میں شائع کئے جاتے ہیں۔ جبکہ سگریٹ مصری خاتون کی انگلیوں میں اور شراب کا گلاس اس کے سامنے رکھا ہوا ہو۔ اور افسوس کہ اس کی آنکھوں میں حیا مفقود ہوتی ہے۔"

"ہم نے بذات خود مشرقی حیاء و شرم کا پردہ چاک کر دیا۔ ہاں ایسی حیا جو ہمارے جوانوں اور عورتوں کی حفاظت کیا کرتی تھی۔ اور ہم نے خود مذہبی اور روزمرہ کی عادات کو بھلا دیا اور ہم اپنی خواتین اور جوان مردوں کو عام مجالس میں دیکھنے پر رضامند ہو گئے۔"

"میں محافل مذکورہ کی حقیقت کے متعلق ہرگز کوئی بات کہنا نہیں چاہتا۔ کیونکہ یہی مجالس ہر قسم کے فسق و فجور اور معصیت کے نزول کا باعث ہیں۔ ہاں وہ مصائب جو ملک پر نازل ہوئے اور جو نازل ہوں گے جس نے مصر کی حرمت و عزت کو نقصان پہنچایا ہے۔"

"یہ وہ مجالس ہیں جنہوں نے عام اختلاط کا دروازہ کھولدیا۔ اور جس نے مذہب عرف عام اور حیا کے پردوں کو چاک کر دیا۔ ان مجالس سے ہماری جوان صنف نازک یہ اثر لیتی ہے۔ کہ یہی وہ زندگی ہے اور اس قسم کی ہر چیز جائز و مباح ہے۔ اور مذہب و اسلامی رسم و رواج زمانہ قدیم کا فیشن ہے۔ ایسی بیگمات پر کیا ذمہ داری ہے؟ آہ کچھ بھی نہیں۔"

"مذہب اسلام نے شراب کو حرام کیا تھا۔ مگر ھا ھی الخمر تشرب علنا فی حفلات رسمیۃ یحضرھا کبار القوم"

یہی شراب اب علی الاعلان سرکاری پارٹیوں میں نوش کی جاتی ہے۔ اور اس میں قوم کے زعماء شریک ہوتے ہیں۔"

(المجلۃ جون ۱۹۵۰ء)

مندرجہ بالا افکار و خیالات بے پردگی کے متعلق بیان کئے گئے ہیں۔ ہماری عورتوں کی ناجائز ذہنی آزادی پر اگر آج نہیں مستقبل قریب میں ہماری قلم و لسان نوحہ کرنے پر مجبور ہوں گے۔ یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ عورتوں کی موجودہ ناجائز حریت سماجی۔ اقتصادی اور اخلاقی لحاظ سے قوم کے لئے تنزل اور ادبار کا باعث ہوگی۔ اور اس کا ناقابل ازالہ اثر آنے والی نسل و پود پر ہوگا۔ اور معزز خاندانوں کی عزت کے مٹنے کا اندیشہ ہے۔ اور خاندانی روایات پر دھبہ۔ آج سے تقریباً ساڑھے تیرہ سو برس قبل جو اسلامی قانون پیش کیا گیا تھا اس میں ہی مسلمانوں کے لئے عزت شوکت اور غلبہ ہے وفی ذلک عبرۃ وتذکرۃ لمن لہ عینان

کامیابی

مکرم نذیر احمد صاحب گجراتی اور منور احمد صاحب ریسرچ سکالرز فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے امسال ایم۔ ایس۔ سی ٹیکنیکل کیمسٹری کے امتحان میں (سیکنڈ ڈویژن میں) اعلیٰ نمبروں پر کامیابی حاصل کی ہے الحمد للہ علیٰ ذالک احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

عبدالاحد عفی عنہ

درخواست دعا

خاکسار کی لڑکی بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج۔ احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ محمد یعقوب ننگلی رتن باغ لاہور

(بقیہ صفحہ ۵)

یوکلپٹس آئل رومال پر ڈال کر سونگھیں۔ کونین سلفیٹ ۵ گرین کھلائیں۔ دارچینی کی چاء پلائیں۔

جوڑوں کا درد } سیلی سین ۱۰ گرین۔ ڈوورس پاؤڈر ۳ گرین۔ ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں ۳ مرتبہ دیں۔

داد (دھدری) } بمقام ماؤف پر یہ مرہم لگائیں ایسڈ سیلی سلیک ۲۰ گرین۔ ایسڈ بنزوئیک ۲۰ گرین۔ ویزلین ایک اونس مرہم بنالیں۔

لاہور سور } کوپر سلفیٹ ۱۰ گرین۔ ایسڈ سیلی سیلک ۱۵ گرین۔ زنک اوکسائیڈ ۱ ڈرام ویزلین ایک اونس مرہم بناکر لگائیں

پھوڑے پھنسیاں } مریض کو دو دفعہ روزانہ غسل دیں اور غسل کے پانی میں قدرے ڈی ٹول ملایا کریں۔ اور پھنسیوں پر مرہم لگائیں۔ سلفونامائیڈ ۱ ڈرام۔ ایسڈ بورک ۱ ڈرام۔ اکری فلاوین ۳ گرین۔ ویزلین ایک اونس

زہرباد } یہ زخم و جراحت کے عفونت پذیر ہونے سے عارض ہوتا ہے اور بڑا خطرناک مرض ہے۔ انٹی سٹرپٹوکاکس سیرم (اری سپیلس) کا ٹیکہ کریں۔ یا پنسلین ۵ لاکھ یونٹ کا روزانہ ٹیکہ کرائیں۔ زخم و جراحت کے مقام پر اکری فلے وین ۷ گرین۔ سپرٹ ریکٹی فائیڈ ۲ اونس ملاکر اس میں گاز تر کر کے رکھیں۔

رمد (آشوب چشم) } سلور نائٹریٹ ۳ گرین۔ ایکوا ڈسٹلڈ ایک ایک اونس ملاکر آنکھ میں کئی بار دن میں ڈالیں۔

خسرہ و چیچک } سلفاڈایازین کی گولی ہمراہ سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین۔ پوٹاسیم مائٹریٹ ۵ گرین۔ سوڈا سائٹریٹ ۲۰ گرین۔ ایکوا ایک اونس۔ ہر تیسرے گھنٹے دیں۔

سانپ کاٹے کا علاج } مقام گزند کے قریب قلب کی طرف زور سے کپڑا باندھیں اور مقام گزند کو نشتر سے گہرا شگاف دے کر گرم پانی ڈالیں تاکہ کچھ خون بہہ کر زہر خارج ہو جائے۔ پھر زخم میں پوٹاسیم پرمنگنیٹ باریک پیس کر بھر دیں اور بند کو کھولدیں۔ (۲) مریض کو انٹی وے نین پولی ویلنٹ کا ٹیکہ جس قدر جلد ممکن ہو کر دیں طالب دعا عبدالحمید چغتائی

درخواست دعا } والد صاحب عرصہ سات ماہ سے بیمار ہیں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے قدرے افاقہ ہے۔ صحت کاملہ کیلئے احباب دعا فرمائیں (۲) خاکسار کے والدین بعض خانگی جھگڑوں کی وجہ سے پریشانیوں میں مبتلا ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ پریشانیاں دور فرمائیں۔ آمین

خاکسار محمد عیسیٰ کارکن دفتر آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ضروری اعلان برائے انسپکٹران بیت المال

مندرجہ ذیل تمام انسپکٹران بیت المال کو ہدایت دی جاتی ہے۔ کہ وہ باقی تمام کام چھوڑ کر تشخیص بجٹ سال آئندہ ۵۲-۱۹۵۱ء کا کام شروع کر دیں یہ کام ان کے لئے ۳۰ دسمبر ۱۹۵۰ء تک مکمل کرنا نہایت ضروری ہے بہانہ تساہل سے ہرگز کام نہ لیں۔ حلقہ جات میں کچھ مناسب ترمیم کی گئی ہے۔ فہرست انسپکٹران معہ حلقہ جات درج ذیل ہے۔

انسپکٹر	حلقہ	ہیڈکوارٹر
مولوی ظفر الاسلام صاحب	مضافات لاہور ضلع منٹگمری	اوکاڑہ
سید اصغر حسین صاحب	ضلع سیالکوٹ علاوہ تحصیل ڈسکہ	سیالکوٹ
سید اعجاز احمد صاحب	ضلع ڈیرہ غازیخاں مظفر گڑھ و ملتان	مظفر گڑھ
سید نذیر احمد صاحب	ضلع گجرات	گجرات
قاضی خورشید ارب صاحب	صوبہ سندھ معہ بلوچستان	میرپور خاص
مولوی سلطان احمد صاحب	ضلع گوجرانوالہ معہ تحصیل ڈسکہ	گوجرانوالہ
مولوی الیاس الدین صاحب	ضلع جھنگ و سرگودھا	سرگودھا
شیخ فیض الرحمن صاحب	شیخوپورہ و تحصیل جڑانوالہ	شیخوپورہ
ماسٹر محمد الیسین صاحب	اضلاع جہلم، راولپنڈی کیمل پور، میانوالی صوبہ سرحد	راولپنڈی
چوہدری عبدالرب صاحب غیرت	ضلع لائل پور علاوہ تحصیل جڑانوالہ	لائل پور
سید سعید احمد صاحب بنگالی	مشرقی پاکستان	برہمن بڑیہ

(خاکسار فیض احمد چیف انسپکٹر بیت المال ربوہ)

تقرر امراء جماعتہائے احمدیہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل امراء کو مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک کے لئے منظور فرمایا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرما لیں۔

امیر ضلع گجرات:۔ ملک عبدالرحمن صاحب خادم ایڈووکیٹ گجرات شہر

امیر ضلع گوجرانوالہ:۔ میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ شہر

نائب امیر ضلع گوجرانوالہ:۔ سید محمد یوسف شاہ صاحب ہیڈ ورنیکلر کلرک ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ

امیر تحصیل گوجرانوالہ:۔ " " " "

امیر تحصیل وزیرآباد:۔ چوہدری عزیز اللہ صاحب ایڈووکیٹ وزیرآباد

امیر تحصیل حافظ آباد:۔ چوہدری ہارون الرشید صاحب حافظ آباد

امیر محمود آباد جہلم:۔ ملک عبدالمغنی صاحب محمود آباد جہلم

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ضلع جھنگ کا تبلیغی جلسہ ملتوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰/۱۱ ستمبر ۱۹۵۰ء بروز اتوار و سوموار کو جماعت احمدیہ مگھیانہ شہر نے اپنا جلسہ سالانہ اور مالی و تبلیغی کانفرنس کے انعقاد کا اعلان کیا تھا۔ مقامی حالات کی وجہ سے مقامی افسروں کے مشورہ کے پیش نظر جلسہ سالانہ کو ملتوی کیا گیا ہے۔ ان دنوں جھنگ میں محرم کی وجہ سے شیعہ سنی کا جھگڑا گذشتہ سال کی طرح سے پیدا ہو چکا ہوا ہے۔ اور مقامی افسروں نے مشورہ دیا ہے کہ وہ اس فتنہ کو فرو کرنے میں مشغول ہیں ...... اور جلسہ کے لئے جو انتظام ان کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ وہ خاطر خواہ نہ کر سکیں گے۔

اس لئے مقامی جماعت نے ان کے مشورہ کو قبول کرتے ہوئے اپنا سالانہ جلسہ آخر اکتوبر تک ملتوی کر دیا ہے۔ مگر مالی اور تبلیغی کانفرنس مورخہ ۱۰ ستمبر کو منعقد کی گئی۔ اس موقعہ پر ناظر صاحب تعلیم و تربیت جناب خان صاحب فرزند علی صاحب بھی مورخہ ۹/۵ اکتوبر وقت ۸ بجے پہنچ گئے تھے۔ نائب ناظر صاحب بیت المال مورخہ ۹/۵ کو ہی مالی کانفرنس کی غرض سے پہنچ گئے تھے۔ کانفرنس کا پروگرام پونے تین بجے زیر صدارت جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوت و تبلیغ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم شاہ محمد صاحب سیکرٹری مال نے احباب کو خوش آمدید کہتے ہوئے مختصراً ان حالات کو رکھا۔ جن کی وجہ سے انہیں اپنا جلسہ سالانہ ماہ اکتوبر تک کے لئے ملتوی کرنا پڑا۔ اس کے بعد ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ نے احباب کو مخاطب کیا۔ جھنگ میں مستقل دار التبلیغ کے قیام کی ضرورت کی طرف توجہ دلائی۔ اور سامعین کے ذہن نشین کیا۔ کہ دراصل کامیاب تبلیغ ڈھول پیٹنے سے نہیں ہوا کرتی۔ بلکہ صحیح وسائل اختیار کرنے اور پھر استقلال اور نیک نمونہ کے ساتھ ان وسائل سے کام لینے کے ساتھ ہوتی ہے۔ وسائل خواہ مختصر ہی کیوں نہ ہوں اگر پاک روح اور اسلامی زندگی کا عملی نمونہ اور استقلال اور دائمی جد و جہد اس کے ساتھ ہو۔ تو وہ مختصر سے وسائل عظیم الشان نتائج پیدا کرنے کے کفیل ہو جائیں گے۔ اس تعلق میں دار التبلیغ کے قیام اور نشر و اشاعت کی توسیع پر خاص طور پر زور دیا۔ اس بارہ میں احباب کو پھر اپنے خیالات کا اظہار کا موقعہ دیا گیا۔ اور احباب نے متفقہ طور پر لائحہ عمل کے متعلق فیصلہ کیا۔ اس کے بعد مالی کانفرنس منشی محمد عبداللہ صاحب کی تقریر کے ساتھ شروع ہوئی۔

اس سے پہلے مکرم مولوی ابو العطاء صاحب نے احباب کو انفرادی تبلیغ کی طرف موثر پیرایہ میں مخاطب کیا۔ مکرم خان صاحب فرزند علی خان نے احباب کو تربیتی پہلو کی طرف اپنے خاص بزرگانہ انداز میں نہایت ہی مختصر لیکن پُر اثر طریق پر توجہ دلائی۔ اور دعا کے ساتھ کانفرنس ختم ہوئی۔

(خاکسار شیخ محمد بشیر احمد سیکرٹری دعوت و تبلیغ ڈسٹرکٹ انجمن احمدیہ ضلع جھنگ و جماعت احمدیہ مگھیانہ شہر)

پتہ جات مطلوب ہیں

خواجہ رحمت اللہ صاحب وزیرآبادی سابق کلرک بیت المال اور شیخ شیر دین صاحب کپور تھلوی کے پتہ جات مطلوب ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو۔ یا خود ان کی نظر سے یہ اعلان گذرے تو اپنے پتہ سے دفتر بیت المال کو اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ (نظارت بیت المال۔ ربوہ)

(۲) چوہدری محمد شریف صاحب پسر امیر جماعت احمدیہ موضع نیر وزوالا جہاں مقیم ہیں۔ فوراً مطلع فرما کر کب تک اپنے دولت خانہ پر تشریف لائیں گے۔ اگر کسی دوسرے دوست کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو۔ تو اس سے مطلع فرمائیں۔ پتہ ذیل ہے۔

(چوہدری محمد شریف محمد حسین آڑھتی کچی منڈی گوجرانوالہ)

کیا آپ نے قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی ہے اگر نہیں بھجوائی۔ تو مہربانی فرما کر ستمبر ۱۹۵۰ء میں ختم ہونے والی قیمت اخبار بھجوائیں۔ اور وی پی کا انتظار نہ کریں۔ منی آرڈر کے ذریعہ قیمت بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے۔ (مینیجر)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

درخواست دعا

میری ہمشیرہ پشاور میں فوجی ہسپتال میں بعارضہ بخار زیر علاج ہے۔ چونکہ قبل ازیں ایک لمبی بیماری کا شکار رہنے کی وجہ سے کمزور ہے۔ اس لئے اس کمزوری کی حالت میں بیماری کا یہ حملہ خطرہ سے خالی نہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(مرزا محمد احمد احمدی تلمبہ ضلع ملتان)

اشتہار زیر دفعہ ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری طفیل محمد صاحب سب جج بہادر درجہ اول وزیرآباد!

نمبر مقدمہ ۲۹/۱۹۵۰ ب

بمقدمہ رحمت اللہ۔ محمد عبداللہ پسران میاں محمد عالم اقوام راجپوت کھوکھر سکنائے وزیرآباد مدعیان

بنام

چندر پرکاش ولد رائے بہادر حکم چند قوم کھتری دھون ساکن وزیرآباد (مدعا علیہ)

دعویٰ دلا پانے مبلغ ۴۵۰ روپے بابت کرایہ اراضی واقعہ وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ

مقدمہ مندرجہ بالا عنوان میں رپورٹ پیادہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مدعا علیہ مذکور سکونت چھوڑ کر ہندوستان چلے گئے ہیں۔ اس واسطے اس کے نام اشتہار جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہ مذکور تاریخ ۹/۱۰/۵۰ کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت نہ ہوگا۔ تو اس کے برخلاف یکطرفہ ڈگری عمل لائی جائے گی۔

آج بتاریخ ۲۹ ماہ اگست ۱۹۵۰ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم ...... مہر عدالت ......

بے نظیر کارنامے

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے۔ جن کی دنیا کی تاریخ میں نظیر نہیں

انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لادینی کے خلاف متحد ہو جاؤ!

مصری وزیر کی تلقین

پیرس ۱۹ ستمبر۔ واشنگٹن میں متعین مصری سفیر طاہر الامری بے نے جو سفیروں کی کانفرنس میں شرکت کے لئے پیرس آئے تھے تمام مذاہب کے پیروؤں سے اپیل کی کہ وہ اشتراکیت کی بڑھتی ہوئی لادینی کے خطرہ کے خلاف متحد ہو جائیں۔ ایک ملاقات کے دوران میں انہوں نے کہا کہ جو لوگ خدا پر یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ بڑھتی ہوئی مادہ پرستی کے جواب میں وہ .... اپنی روحانی قوتوں کو بروئے کار لائیں کرملین کی طاقت کے خلاف مسلم مسیحی اتحاد کے صحت مند آثار ابھی سے نظر آنے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ آزاد دنیا میں معاملات میں واشنگٹن کا اثر اور اشتراکیت کے خلاف ایک عالمی طاقت کی حیثیت سے اس کے مد مقابل ہونے کے امکان کو کیتھولک پراٹسٹنٹ آرتھوڈاکس کرسچین اور تمام ایسے لوگوں کو تسلیم کر لینا چاہئے جو ایک خدا کا تصور رکھتے ہیں خواہ وہ عیسائی مسلم یہودی تصور سے مختلف ہی کیوں نہ ہو۔

الامری بے نے اس امر پر مسرت کا اظہار کیا کہ مسلم ممالک لادینی کے خلاف ہیں۔ آخر میں انہوں نے انتباہ کیا کہ انہوں نے حال میں قاہرہ میں جو چند بیانات دیئے ہیں ان کو بہت ہی توڑ مروڑ کر اور مسخ کر کے پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مذاہب کے ملائے جانے کا نہ کبھی سوال پیدا ہوا ہے اور نہ ہوگا۔ کوئی مذہب بلکہ کسی مذہب کے فرقہ سے یہ نہیں کہا جائے گا کہ وہ اپنے کسی عقیدہ یا رسم سے باز آ جائیں یا اپنی اندرونی خود مختاری ترک کر دیں۔ سب سے بڑھ کر یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ کیتھولک کلیسا ... ادارہ اور کسی پر بھی واشنگٹن اپنا اقتدار عائد کرنا نہیں چاہتا وہ صرف ان اداروں کی رفاقتی حمایت کرنا چاہتا ہے جو ایسی روحانی تعلیم رکھتے ہیں جو مارکس اور لینن کی مادی خود غرضی اور خطرناک حد تک تشدد پسند تعلیم کے منافی ہے۔ (ڈان سٹار)

حضرت مجدد الف ثانیؒ کے قلمی خطوط

صوبہ سرحد کی ریاستوں میں دستیاب ہوئے

پشاور ۱۹ ستمبر۔ پشاور سے "نوائے وقت" کے نامہ نگار خصوصی نے اطلاع دی ہے کہ صوبہ سرحد کی ریاستوں دیر چترال اور سوات میں چند نایاب قیمتی اور عظیم تاریخی اہمیت کے حامل قلمی نسخے دریافت ہوئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان بیش بہا نسخوں میں مسلمانوں کے مشہور فلسفی اور مصلح حضرت مجدد الف ثانیؒ کے قلمی خطوط کا مجموعہ بھی ہے۔ بہت جلد ان بیش قیمت اور نایاب نسخوں کو مقامی عجائب گھر میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حال ہی میں مقامی عجائب گھر کی تاریخی دستاویزات کے شعبہ میں چند اہم تاریخی نسخوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ان نایاب نسخوں میں شہنشاہ اورنگ زیب کا لکھا ہوا منقش پنجسورہ۔ کابل کے رہبروں کے برطانوی گورنر جنرل کے نام خطوط اور کابل کے روزنامچے اور دوسرے اہم قلمی مسودے شامل ہیں۔ (نوائے وقت)

اسلام کے خلاف تحریک

لنڈن ۱۹ ستمبر۔ اس روسی دعوے کے باوجود کہ اشتراکیت دوسروں کے جذبات اور ان کے مذہبی عقائد کا احترام کرتی ہے اسلام کے خلاف حملوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے اس کے علاوہ یہ دعویٰ اس بیان سے متضاد ہے جو مرکزی کمیٹی کے محکمہ برائے پراپیگنڈا و شورش کے نائب صدر الف۔ او۔ ویشلنگ نے نومبر ۱۹۴۸ء میں دیا تھا اور کہا تھا کہ مذہب خواہ وہ کسی شکل میں ہو اشتراکیت کا مخالف ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ سیاسی اور سائنسی معلومات والی سوسائٹی کی وسط ایشیائی شاخوں کو جو برابر ملحدانہ پراپیگنڈا کرتی رہتی ہیں حکم ملا ہے کہ وہ ایسے موضوعات پر مزید لیکچروں کا بندوبست کریں۔ مثلاً "اسلام کی رجعت پسندی اور اسلام کی ابتدا اور اس کی طبقاتی نوعیت"

ازبکستان کے دارالحکومت تاشقند میں مذہب دشمن عجائب خانہ قائم کیا گیا ہے اور نشری تقریروں میں اسلام پر حملے کئے گئے ہیں حال ہی میں ایک نشری تقریر میں کہا گیا ہے کہ قرآن نے اس کی اجازت دی ہے کہ انسان انسان سے ناجائز فائدہ اٹھائے۔ مسلمانوں کا مذہب تمام غیر مسلموں سے نفرت کی تعلیم دیتا ہے۔ اس لئے اس نظام کے ماتحت مزدوروں میں بین الاقوامی استحکام ممکن نہیں ہے۔

اس کی بھی شہادت موصول ہوئی ہے کہ وسطی ایشیا کی اشتراکی جماعت کے ارکان کو اس لئے تنبیہ کی گئی ہے کہ مسلم تہواروں کی وہ پرزور مخالفت نہیں کرتے ہیں۔ (ڈان سٹار)

الفضل میں اشتہار دینا کامیابی کا ضامن ہے

کانگرس کی مجلس عاملہ نے نہرو لیاقت معاہدے پر مہر تصدیق ثبت کر دی

یہ معاہدہ کانگرس کی پالیسی کے عین مطابق ہے۔ مجلس عاملہ کی قرارداد

گاندھی نگر ۱۹ ستمبر۔ مجلس عاملہ کانگرس کمیٹی نے آج ایک قرارداد کے ذریعہ نہرو معاہدے پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ یہ معاہدہ ایک انتہائی مشکل مسئلہ کا حل ہے اور کانگرس کی روایات اور پالیسی کے بالکل مطابق ہے۔ مجلس عاملہ نے ایک قرارداد بھی منظور کی۔ جس میں شرنارتھیوں کی بحالی پر زور دیا گیا۔ مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی گئی:-

جے پور کانگرس کے اجلاس میں فرقہ پرستی کے خطرے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اور لوگوں پر زور دیا گیا کہ وہ اپنی تمام کوششوں سے اس فرقہ دارانہ رجحان کو ختم کر دیں اور علیحدگی کے رجحان کا بھی قلع قمع کریں۔ جس سے ملک کو ازحد نقصان پہنچا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ ملک میں رجعت پسند ترقی پکڑتے جا رہے ہیں۔

تقسیم ہندوستان نے ملک کی سیاسی، اقتصادی اور جذباتی زندگی پر زبردست چوٹ لگایا ہے جس کی وجہ سے ہندوستان اور پاکستان میں کشیدگی زور پکڑتی جا رہی ہے۔ یہ تمام مسائل۔ حوصلہ۔ استقلال ثابت قدمی اور نیک نیتی سے طے کئے جا سکتے ہیں۔ اس لئے کانگرس کی مجلس عاملہ حکومت ہندوستان کی اس تجویز کو قبول کرتی ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان جو مسائل ہیں۔ انہیں پرامن طریق سے جنگ لڑے بغیر طے کیا جائے

دوسرے وجوہ کے علاوہ ایک وجہ یہ بھی ہے کہ کانگرس ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اس معاہدے کو منظور کرتی ہے جو ۸ اپریل کو طے پایا جو مسائل کے حل کے لئے بہترین ذریعہ ہے۔ اور کانگرس کی پالیسی اور روایات کے مطابق ہے اور قرار دیتی ہے کہ اس طریق سے مسائل کو طے کیا جانا چاہیئے جس سے پرامید نتائج نکلیں گے۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جو بھی جھگڑے ہوں انہیں سیاسی سمجھا جائے۔

کانگرس یہ واضح کر دینا چاہتی ہے کہ اس کی بنیادی پالیسی یہی ہے۔ اور ہندوستان کے دستور اساسی میں بھی اسے تسلیم کیا جا چکا ہے کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے جس میں کسی بھی مذہب کو دوسرے پر ترجیح نہیں دی جائے گی۔ اس کے برعکس ہر ایک کو مساوی حقوق دیئے جائیں گے۔ یہ ہر ایک کانگرسی کا فرض ہے کہ وہ اسے اپنا فرض مقدس تصور کرے کہ وہ ہندوستان میں فرقہ پرستی اور علیحدہ فرقہ داری کے رجحانات کی زبردست مخالفت کرے۔

روس نے امریکہ کو جنگ کا الٹی میٹم دیدیا

روس کی دھمکی تیسری عالمگیر جنگ کا سگنل ہے!

واشنگٹن ۱۹ ستمبر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے میں صرف ایک دن رہ گیا ہے اجلاس شروع ہونے سے پہلے ہی روسی پروپیگنڈا تیز ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ لیک سکیس میں مقیم روسی نمائندہ نے غیر رسمی طور پر سیکورٹی کونسل کے چند ممبروں کو اشارہ کیا ہے کہ اگر اقوام متحدہ کی آڑ میں امریکنوں نے جنوبی کوریا پر لگاتار بمباری جاری رکھی اور جنوبی اور شمالی کوریا کو دوبارہ متحد کرنے کی کوشش کی تو روسی فوجیں فوراً شمالی اور جنوبی کوریا کی سرحد پر پہنچ جائیں گی۔

یقین کیا جاتا ہے کہ اس بروقت خطرہ سے مغربی ممالک کے ڈیلیگیٹوں میں ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔ چند ڈیلیگیٹ اسے محض پروپیگنڈا سمجھتے ہیں لیکن چند دیگر ڈیلیگیٹ اسے سنجیدہ نظروں سے دیکھ رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ یہ تیسری جنگ عظیم کے لئے خطرہ کا سگنل ہے۔

ابھی اس دھمکی کو وسیع اشاعت نہیں دی گئی کیونکہ امریکی افسروں کا خیال ہے کہ اس سے روسی پروپیگنڈا کو تقویت ملے گی اور کوریا میں کھلم کھلا روسی دخل اندازی کے حق میں جذبہ پیدا ہو جائے گا۔

تاہم سیکیورٹی کونسل کے ممبران نے اس بارہ میں اپنی حکومتوں کو طویل اطلاعات بھیج دی ہیں امریکہ کوریا کو متحد کرنے کے لئے جو کوشش کر رہا ہے۔ ان کے متعلق ہندوستانی نمائندہ مسٹر بی این راؤ نے کہا کہ جب تک کمیونسٹ چین کو نمائندگی نہیں دیجاتی کوریا کے مسئلہ کے پرامن حل کی امید نہیں۔

چین کو نمائندگی دی جائے

پنڈت نہرو کی تقریر

گاندھی نگر ۱۹ ستمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے سبجیکٹس کمیٹی کے اجلاس میں خارجہ پالیسی کے متعلق اراکین کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ہندوستان کی پالیسی یہ ہے کہ وہ کسی بھی بلاک کے ساتھ نہیں۔ آپنے اس بات پر زور دیا کہ کمیونسٹ چین کو اقوام متحدہ میں شامل کر لینا چاہیئے

آپ نے مزید کہا کہ ذاتی طور پر مجھے فارموسا کی ۴ حکومت کے نمائندے کی موجودگی پر اعتراض نہ ہوگا۔ لیکن ایسی حکومت کو جس کے پاس چین کی ایک انچ زمین نہ ہو۔ اسے چین کی نمائندہ حکومت کہنا اور اقوام متحدہ میں اسے ویٹو کا اختیار دینا ایک بے معنی سی بات ہے۔